



SCAN TO VERIFY
LAW DEPARTMENT
GOVERNMENT OF SINDH
www.sindhlaws.gov.pk

سندھ ایکٹ نمبر V مجریہ ۱۹۹۷

SINDH ACT NO.V OF 1997

اسری یونیورسٹی ایکٹ، ۱۹۹۷

THE ISRA UNIVERSITY ACT, 1997

فہرست (CONTENTS)

تمہید (Preamble)	
دفعات (Sections)	
۱۔ مختصر عنوان اور شروعات	
Short title and commencement	
۲۔ تعریف	
Definitions	
۳۔ ہیئیت	
Incorporation	
۴۔ یونیورسٹی کے اختیار اور کام	
Powers and functions of the University	
۵۔ یونیورسٹی کے عملدار	
Officers of the University	
۶۔ سرپرست	
The Patron	
۷۔ چانسلر	
The Chancellor	
۸۔ وائس چانسلر	
Vice Chancellor	
۹۔ وائس چانسلر کے اختیارات اور ذمیداریاں	
Powers and duties of the Vice Chancellor	
۱۰۔ رجسٹرار	
Registrar	
۱۱۔ ڈائریکٹر آف فنانس	

Director of Finance	۱۲۔ ناظم امتحانات
Controller of Examinations	۱۳۔ ریڈیٹنٹ آڈیٹر
Resident Auditor	۱۴۔ ڈائریکٹر پلاننگ اینڈ ڈیولپمینٹ
Director planning and Development	۱۵۔ اتھارٹیز
Authorities	۱۶۔ بورڈ آف گورنرس
Board of Governors	۱۷۔ بورڈ کے اختیارات اور ذمیداریاں
Powers and duties of the Board	۱۸۔ بورڈ کی میٹنگ
Meeting of the Board	۱۹۔ اکیڈمک کاؤنسل
Academic Council	۲۰۔ اکیڈمک کاؤنسل کے اختیار اور فرائض
Powers and duties of the Academic Council	۲۱۔ قوانین
Statutes	۲۲۔ ضوابط
Regulations	۲۳۔ قوانین اور ضوابط کی ترمیم اور منسوخی
Amendment and repeal of statutes and regulations	۲۴۔ قواعد
Rules	۲۵۔ الحاق
Affiliation	۲۶۔ یونیورسٹی فنڈ، آڈٹ اور اکاؤنٹس
The University Fund, Audit and Accounts	۲۷۔ ملازمت سے رٹائرمنٹ
Retirement from Services	

- ۲۸۔ پینشن، انشورنس، گریجوئنٹی، پروویڈنٹ اور بینوولینٹ فنڈ
Pension, insurance, gratuity, provident and benevolent fund
- ۲۹۔ اتھارٹیز کے میمبرز کے عہدے کی مدت کی شروعات
Commencement of term of office of members of Authorities
- ۳۰۔ اتھارٹیز میں عبوری آسامیوں پر بھرتی
Filling of casual vacancies in authorities
- ۳۱۔ اتھارٹیز کی ممبرشپس کے متعلق تنازعہ
Disputes about memberships of authorities
- ۳۲۔ دیگر اتھارٹیز کی تشکیل، کام اور اختیارات
Constitution, Functions and powers of other Authorities
- ۳۳۔ اتھارٹی کی طرف سے کمیٹی کی تقرری
Appointment of Committee by the Authority
- ۳۴۔ فرسٹ اسٹیٹیوٹ
First Statute
- ۳۵۔ رکاوٹیں ہٹانا
Removal of difficulties
- ۳۶۔ اتھارٹیز کی کارروایاں آسامیوں کی وجہ سے غیر موثر نہیں ہوں گی
Proceedings of Authorities not invalidated by vacancies
- ۳۷۔ کاروائی پر پابندی
Bar of jurisdiction
- ۳۸۔ ضمانت
Indemnity
- ۳۹۔ منسوخ
Repeal

سندھ ایکٹ نمبر V مجریہ ۱۹۹۷

SINDH ACT NO.V OF 1997

اسری یونیورسٹی ایکٹ، ۱۹۹۷

**THE ISRA UNIVERSITY ACT,
1997**

تمہید (Preamble)	[۲۷ ستمبر ۱۹۹۷]
مختصر عنوان اور	ایکٹ جس کی توسط سے حیدرآباد میں اسری
شروعات	یونیورسٹی قائم کی جائے گی۔
Short title and	جیسا کہ حیدرآباد میں اسری یونیورسٹی کا قیام اور اس
commencement	سے متعلقہ معاملات کے لیئے اقدامات اٹھانا مقصود
تعریف	ہیں؛
Definitions	اس کو اس طرح عمل میں لایا جائے گا:
	۱۔ (1) اس ایکٹ کو اسری یونیورسٹی ایکٹ، ۱۹۹۷
	کہا جائے گا۔
	(۲) یہ فی الفور نافذ ہوگا اور ۱۰ مارچ ۱۹۹۷
	سے نافذ سمجھا جائے گا۔
	۲۔ اس ایکٹ میں جب تک کچھ مضمون اور مفہوم
	کے متضاد نہ ہو، تب تک :
	(i) "اکیڈمک کاؤنسل" سے مراد یونیورسٹی کی
	اکیڈمک کاؤنسل ؛
	(ii) "الحاق شدہ ادارہ یا کاليج" سے مراد ایک تعلیمی
	ادارہ یا کاليج جو یونیورسٹی سی الحاق شدہ ہو لیکن
	اس کی دیکھ بھال اور انتظام میں نہ ہو؛
	(iii) "اتھارٹی" سے مراد دفعہ ۱۵ میں بیان کردہ
	یونیورسٹی کی اتھارٹیز میں سے ایک؛
	(iv) "بورڈ" سے مراد یونیورسٹی کا بورڈ آف
	گورنرس؛
	(v) "چیئرمین" سے مراد تدریسی شعبے کا چیئرمین؛
	(vi) "چانسلر" سے مراد یونیورسٹی کا چانسلر ؛
	(vii) "کانسٹیٹونٹ ادارہ یا کالج" سے مراد ایسا ادارہ
	یا کالج جو یونیورسٹی کی دیکھ بھال اور زیر انتظام
	ہو؛
	(viii) "ڈین" سے مراد بورڈ آف فیکلٹی کا ہیڈ؛
	(ix) "ڈائریکٹر" سے مراد تدریسی یا انتظامی ڈویژن یا
	ادارے کا ہیڈ؛
	(x) "فیکلٹی" سے مراد یونیورسٹی کی فیکلٹی؛
	(xi) "فاؤنڈیشن" سے مراد اسری اسلامک فاؤنڈیشن

(گارانٹی) لمیٹڈ جو کمپنیز آرڈیننس ۱۹۸۴ کے تحت رجسٹرڈ ہو، جس کا رجسٹریشن نمبر K-02287، 1990-91 ہو؛

(xii) "حکومت" سے مراد سندھ حکومت؛

(xiii) "بیان کردہ" سے مراد قوانین، ضوابط اور قواعد میں بیان کردہ؛

(xiv) "پروفیسر امیریٹس" سے مراد ایک رٹائرڈ پروفیسر جو یونیورسٹی میں اعزازی طور پر کام کر رہا ہو؛

(xv) "قانون، ضوابط اور قواعد" سے مراد اس ایکٹ تحت ترتیب وار بنائے گئے قانون، ضوابط اور قواعد۔

(xvi) "تدریسی شعبہ" سے مراد یونیورسٹی کا تدریسی شعبہ؛

(xvii) "استاد" سے مراد کل وقتی استاد جیسا کہ پروفیسر، ایسوسی ایٹ پروفیسر، اسسٹنٹ پروفیسر اور لیکچرار اور ایسے دوسرے لوگ جو استاد کی حیثیت سے واضح کیئے گئے ہوں؛

(xviii) "یونیورسٹی" سے مراد اسری یونیورسٹی؛ اور

(xix) "وائس چانسلر" سے مراد یونیورسٹی کا وائس چانسلر۔

باب II-

یونیورسٹی

۳۔ (1) حیدرآباد میں ایک یونیورسٹی قائم کی جائے گی، جسے اسری یونیورسٹی کہا جائے گا، جو چانسلر، وائس چانسلر، ڈین، چیئرمین اور بورڈ کے اراکین، اکیڈمک کاؤنسل کے ارکان اور ایسے دوسرے عملداروں پر مشتمل ہوگی جیسا کہ بیان کیا گیا ہو۔

(2) یونیورسٹی اسری یونیورسٹی، حیدرآباد کے نام سے ایک باڈی کارپوریٹ ہوگی، جس کی مالکی، دیکھ بھال اور انتظام فاؤنڈیشن کے حوالے ہوں گے، اور اس کو حقیقی وراثت اور عام مہر ہوگی، جو مذکورہ نام سے کیس کر سکے گی اور اس پر کیس ہو سکتا ہے۔

(۳) یونیورسٹی دونوں اقسام کی منقولہ اور غیر منقولہ جائیداد، کی لیز، فروخت اور دوسری صورت میں مکسی منقولہ اور غیر منقولہ جائیداد کی منتقلی کے لیئے مجاز ہوگی، جو اس میں شامل ہوگی یا اس نے حاصل کی ہوگی۔

(۴) یونیورسٹی تمام افراد کے لئے کھلی ہوگی، چاہے ان کا تعلق کسی بھی جنس، کسی بھی مذہب، نسل، طبقے، رنگ یا ڈومیسائل سے ہو، جو یونیورسٹی کی طرف سے پڑھائے جانے والے کورسز میں داخلہ کے اہل ہوں اور ایسے کسی بھی شخص کو فقط جنس، مذہب، طبقے، نسل، رنگ یا ڈومیسائل کی بنیاد پر سولیات سے انکار نہیں کیا جائے گا۔

(۵) یونیورسٹی کیمپس، الحاق شدہ کاليجوں یا اداروں اور کانسٹیٹونٹ اداروں میں اپنی طرف سے بنائے گئے ضابطہ اخلاق قرآن اور حضور صہ کی سنت کے بنیادی اصولوں اور رہنمائی کے تحت ہوں گے۔

۳۔ یونیورسٹی کو اختیارات حاصل ہونگے:

(i) تربیت کی ایسی شاخوں میں ہدایت فراہم کرنا، جیسے وہ مناسب سمجھے، اور معلومات میں اضافہ اور ترقی کے لیئے گنجائشیں بنانا جیسے وہ طے کرے؛

(ii) تدریس کے کورس اور نصاب بیان کرنا؛

(iii) شاگردوں کو داخلہ دینا اور امتحان لینا اور ان کو ڈگریز، ڈپلوماز سرٹیفکیٹس اور دوسرے تعلیمی اعزاز دینا جن کو بیان کئی گئی شرائط کے مطابق امتحان پاس کیا گیا ہو؛

(iv) بیان کئے گئے طریقہ کار کے مطابق منظور کئے گئے افراد کو اعزازی ڈگریاں یا اعزاز دینا؛

(v) تعلیمی اداروں کو بیان کردہ شرائط کے تحت الحاق کرنا اور علحدہ کرنا؛

(vi) فیکلٹیز، تدریسی شعبے، تحقیقی ادارے اور دوسرے تربیتی مراکز قائم کرنا اور تدریسی، فنی تربیت اور تحقیق کے متعلق دوسری سہولیات مہیا کرنا

یونیورسٹی کے
عملدار
Officers of the
University

سرپرست
The Patron

چانسلر
The Chancellor

- اور تعاون کرنا؛
- (vii) الحاق شدہ یا الحاق کے خواہشمند کالجوں اور دیگر تعلیمی اداروں کی جانچ پڑتال کرنا؛
- (viii) دوسری یونیورسٹیز اور پبلک اتھارٹیز سے ایسے معاملے اور ایسے مقاصد کے لیئے تعاون کرنا، جیسے وہ طے کرے؛
- (ix) پروفیسر شپس، ایسوسی ایٹ پروفیسر شپس، اسسٹنٹ پروفیسر شپس اور لیکچرر شپس اور دوسری آسامیاں پیدا کرنا اور افراد مقرر کرنا جیسے بیان کیا گیا ہو؛
- (x) تحقیق، ترقی، انتظامی اور دیگر متعلقہ مقاصد کے لیئے آسامیاں پیدا کرنا اور اس سلسلے میں افراد مقرر کرنا؛
- (xi) فیلو شپس، اسکالر شپس، اگزیکیوشنز برسریرز، میڈلس اور انعام پیدا کرنا اور دینا، جیسے شرائط میں بیان کیا گیا ہو؛
- (xii) یونیورسٹی کے شاگردوں کی رہائش کا انتظام کرنا، رہائش کے ہالس بنانا اور ہاسٹلس اور لاجنگس کو منظور کرنا اور لائسنس جاری کرنا؛
- (xiii) یونیورسٹی کے شاگردوں کے نظم و ضبط پر نظرداری کرنا اور ضابطہ رکھنا، شاگردوں کی اضافی تدریس اور تفریحی سرگرمیوں کی حوصلہ افزائی اور ان کی صحت اور عام بھلائی کی ہمت افزائی کے لئے انتظام کرنا؛
- (xiv) ایسی فیس اور دوسری چارجز طلب کرنا اور حاصل کرنا جیسا وہ طے کرے؛
- (xv) ٹھیکوں میں شامل ہونا، چلانا اور تبدیل کرنا یا رد کرنا؛
- (xvi) جائیداد حاصل کرنا اور سنبھالنا، یونیورسٹی کو کئی گئی گرانٹس، وصیتیں ٹرسٹ، تحائف، عطیات، انڈومنٹس اور دوسری کنٹریبیوشنز کو سنبھالنا اور ان کو ایسے طریقے سے استعمال کرنا جیسا مناسب سمجھے؛

(xvii) تربیت کی شاخوں میں ایسی تحقیق کرنا جیسے بیان کیا گیا ہو؛
 (xviii) تحقیق اور دوسرے کاموں کی چھپائی اور اشاعت کرنے کی سہولیات فراہم کرنا؛
 (xix) مختلف باڈیز اور کمیٹیز کے لیئے تدریسی اور انتظامی سرگرمیوں کے سلسلے میں رکن مقرر کرنا جیسے بورڈ طے کرے؛
 (xx) ایسے عملدار اور اسٹاف مقرر کرنا اور ایسے عملداروں اور اسٹاف کے شرائط و ضوابط، اختیارات اور ذمیداریاں بیان کرنا؛
 (xxi) تعلیمی معیار کی بہتری کے لیئے دوسرے اداروں سے تعلیمی روابط قائم کرنا اور تعاون کی سرگرمیوں کو ترقی دلانا؛ اور
 (xxii) ایسے تمام اقدام لینا اور کرنا جو کہ اس کے مقاصد حاصل کرنے کے لئے مطلوب ہوں۔

وائس چانسلر
 Vice Chancellor

باب - III

یونیورسٹی کے عملدار

۵۔ مندرجہ ذیل یونیورسٹی کے عملدار ہوں گے:

وائس چانسلر کے
 اختیارات اور
 ذمیداریاں
 Powers and
 duties of the
 Vice Chancellor

- (i) چانسلر؛
 - (ii) وائس چانسلر؛
 - (iii) ڈینس؛
 - (iv) ڈائریکٹر؛
 - (v) تدریسی شعبوں کا چیئرمین؛
 - (vi) رجسٹرار؛
 - (vii) ڈائریکٹر آف فنانس؛
 - (viii) ناظم امتحانات
 - (ix) ریزیڈنٹ آڈیٹر؛
 - (x) لائبریرین؛ اور
 - (xiii) ایسے دوسرے افراد جن کے یونیورسٹی عملدار ہونے کے بارے میں بیان کیا گیا ہو۔
- ۶۔ (۱) سندھ کا گورنر یونیورسٹی کا سرپرست ہوگا۔
 (2) سرپرست جب موجود ہو، یونیورسٹی کے کانووکیشنز کی صدارت کرے گا۔

(3) ہر اعزازی ڈگری دینے کے لئے سرپرست سے تصدیق کرانا ہوگی۔

۷۔ (۱) فاؤنڈیشن اپنے ڈائریکٹرس میں سے ترجیحی بنیادوں پر ایسے شخص کو نامزد کرے گی جو لیٹرس، سائنسز یا سوشل ورک میں نامور ہوگا، وہ تین سال کے عرصے کے لئے یونیورسٹی کا چانسلر ہوگا، جو مدت فاؤنڈیشن کی طرف سے بڑھائی جا سکتی ہے۔

(۲) چانسلر، سرپرست کی غیر حاضری میں، یونیورسٹی کے کانوکیشن کی صدارت کرے گا۔

(۳) چانسلر کسی شخص کو کسی اتھارٹی کی رکنیت سے ہٹا سکتا ہے، اگر ایسا شخص :

(i) ذہنی توازن کھو بیٹھتا ہے؛ یا
(ii) ایسی اتھارٹی کے میمبر کے طور پر کام کرنے سے نااہل ہو جاتا ہے؛ یا

(iii) کسی عدالت کی طرف سے اخلاقی گستاخی کے جرم میں سزا سنائی جا چکی ہو۔

(۴) اگر چانسلر مطمئن ہے کہ کسی اتھارٹی کی کارروائی اس ایکٹ کی گنجائشوں، قوانین، ضوابط یا قواعد کے تحت نہیں ہے تو وہ ایسی اتھارٹی کو شو کاز نوٹیس جاری کرنے کے بعد اس کو طلب کر سکتا ہے کہ کیوں نہ ایسی کارروائیوں کو رد کیا جائے، تحریری حکم کے ذریعے ایسی کارروائیوں کو رد کر سکتا ہے۔

(5) چانسلر کی غیر موجودگی کی صورت میں یا کسی اور سبب کے باعث وائس چانسلر اس کی جگہ پر فرائض سرانجام دے گا۔

(۶) چانسلر یونیورسٹی سے متعلقہ معاملات کی جانچ کے لئے معائنہ کر سکتا ہے، اور ایسا شخص یا اشخاص مقرر کر سکتا ہے، جیسا کہ مقاصد حاصل کرنے کے لئے مناسب سمجھے۔

(۷) چانسلر، ذیلی دفعہ (۶) کے تحت رپورٹ ملنے کے بعد ایسی ہدایات جاری کر سکتا ہے جیسا وہ

رجسٹرار
Registrar

ڈائریکٹر آف فنانس
Director of
Finance

ناظم امتحانات
Controller of
Examinations
ریذیڈنٹ آڈیٹر
Resident
Auditor
ڈائریکٹر پلاننگ اینڈ
ڈیولپمنٹ
Director
planning and
Development
اتھارٹیز
Authorities

بورڈ آف گورنرس
Board of
Governors

مناسب سمجھے اور وائس چانسلر ایسی ہدایات پر بورڈ کے ذریعے عمل کرائے گا۔

۸۔ (1) وائس چانسلر، چانسلر کی طرف سے تین سال کے عرصے کے لئے مقرر کیا جائے گا، جو چانسلر کی خوشی سے مزید بڑھایا جا سکتا ہے، ایسی شرائط و ضوابط پر جیسے چانسلر طے کرے۔

(۲) کسی بھی وقت جب وائس چانسلر کا عہدہ خالی ہوگا یا وائس چانسلر غیر حاضر ہوگا یا کسی بیماری کے باعث اپنے آفس کے فرائض انجام دینے سے قاصر ہوگا یا کسی اور سبب کے باعث چانسلر وائس چانسلر کی ذمہ داریاں نبھانے کے لئے ایسے انتظامات کر سکتا ہے جیسا وہ مناسب سمجھے۔

۹۔ (۱) وائس چانسلر یونیورسٹی کا اہم تدریسی اور انتظامی عملدار ہوگا اور اس ایکٹ کی گنجائشوں، چانسلر کی ہدایات، اور یونیورسٹی کی ہدایات پر عمل درآمد کرنے کا ذمہ دار ہوگا اور یونیورسٹی کی پالیسیز اور پروگرامز پر عمل درآمد کا ذمہ دار ہوگا۔

(۲) وائس چانسلر، چانسلر کے غیر موجودگی میں، اتھارٹیز کی میٹنگس کی صدارت کرے گا، جن کا چانسلر چیئرمین ہے۔

(۳) وائس چانسلر، کسی ہنگامی صورتحال میں، جو اس کے خیال میں فوری اقدام لینے کی ضروری ہو، ایسا قدم اٹھا سکتا ہے جیسا وہ ضروری سمجھے، جس کے بعد جتنا جلد ممکن ہو سکے، اس اقدام کے بارے میں عملدار، اتھارٹی یا باڈی کو رپورٹ کرے گا، جس کو عام صورتحال میں معاملے کو حل کرنا تھا؛

(۴) خصوصی طور پر جب اسکے اختیارات مندرجہ بالا کے منحرف نہیں ہیں تو یہ، وائس چانسلر کے اختیارات ہونگے؛

(i) ایسی عارضی آسامیاں پیدا کرنا اور بھرتی کرنا جن کی مدت چھ ماہ سے زیادہ نہ ہو؛

(ii) منظور کئے گئے بجٹ میں فراہم کیا گیا تمام خرچ منظور کرنا اور خرچ کے انہی میجر ہیڈز میں فنڈز

بورڈ کے اختیارات
اور ذمیداریاں
Powers and
duties of the
Board

- کو ری ایپرو پرائیٹ کرنا؛
- (iii) غیر متوقع کام کے لئے رقم کی ری ایپروپرائیشن جاری کرنا جو پچاس ہزار سے زیادہ نہ ہو، جسے بجٹ میں بیان نہ کیا گیا ہو اور اس کے متعلق بورڈ کے آنے والے اجلاس میں رپورٹ کرے گا؛
- (iv) متعلقہ اتھارٹی سے ناموں کے پینلز ملنے کے بعد یونیورسٹی کے تمام امتحانات کے لئے پیپرسیٹرز اور ممتحن مقرر کرنا؛
- (v) پیپرز، مارکس، اور نتائج کی چھان بین کے لئے ایسے انتظام کرنا جیسا ضروری ہو؛
- (vi) یونیورسٹی کے اساتذہ، عملداروں اور دوسرے ملازمین کو پڑھائی، تحقیق، امتحانات اور انتظامات اور یونیورسٹی کے ایسے دوسرے معاملات کے سلسلے میں ایسے کام کرانے کی ہدایات کرنا، جیسا وہ ضروری سمجھے؛
- (vii) ایسی کیٹگریز کے لئے ملازم مقرر کرنا، جن کے سلسلے میں بورڈ کی طرف سے اختیارات منتقل کئے گئے ہوں؛
- (viii) یونیورسٹی کے کسی عملدار یا ملازمین کو اپنے اختیارات میں سے کچھ اس ایکٹ کے تحت منتقل کرنا، ان شرائط کے مطابق، اگر کوئی ہوں؛
- (ix) ایسے دوسرے اختیارات اور کام کرنا اور سرانجام دینا، جیسا کہ بیان کیا گیا ہو۔
- ۱۰۔ (۱) رجسٹرار یونیورسٹی کا کل وقتی عملدار ہوگا اور بورڈ کی طرف سے ایسی شرائط اور ضوابط کے مطابق مقرر کیا جائے گا جیسا کہ بورڈ طے کرے۔
- (۲) رجسٹرار یہ کام کرے گا:
- (i) یونیورسٹی کی عام مہر اور تعلیمی ریکارڈز کو سنبھالے گا؛ اور
- (ii) دوسرے تمام کام سرانجام دے گا جو بیان کئے گئے ہوں۔
- ۱۱۔ (۱) ڈائریکٹر آف فنانس یونیورسٹی کا کل وقتی عملدار ہوگا اور چانسلر کی طرف سے بورڈ کی

سفارش پر مقرر کیا جائے گا۔ ان شرائط اور ضوابط کے مطابق جیسا کہ بورڈ طے کرے۔

(2) ڈائریکٹر فنانس یہ کام کرے گا:

(i) یونیورسٹی کی جائیداد، مالیات اور انوسٹمنٹ کے متعلق انتظام کرے گا؛

(ii) یونیورسٹی کی سالانہ اور نظرثانی کئے گئے بجٹ کے اکاؤنٹس تیار کرے گا اور ان کو فنانس کمیٹی اور بورڈ کے سامنے پیش کرے گا؛

(iii) اس بات کی یقین دہانی کروائے گا کہ یونیورسٹی کے فنڈز ان ہی مقاصد کے لئے خرچ کئے جارہے ہیں جن مقاصد کے لئے انہیں مہیا کیا گیا ہے؛ اور

(iv) ایسی دوسری ذمہ داریاں سرانجام دے گا جیسا کہ بیان کی گئی ہوں۔

۱۲۔ ناظم امتحانات یونیورسٹی کا کل وقتی عملدار ہوگا اور امتحانات سے متعلقہ تمام معاملات کے لئے ذمہ دار ہوگا اور ان ذمہ داریوں کو سرانجام دے گا جو بیان کی گئی ہوں۔

۱۳۔ ریزیڈنٹ آفیسر یونیورسٹی کا کل وقتی عملدار ہوگا اور یونیورسٹی کے فنڈ میں سے تمام ادائیگیوں کی پری آڈٹ کا ذمہ دار ہوگا۔

۱۴۔ ڈائریکٹر منصوبہ بندی اور ترقی یونیورسٹی کا کل وقتی عملدار ہوگا اور یونیورسٹی کی منصوبہ بندی اور ترقی کا ذمہ دار ہوگا، اور وسائل، سہولیات اور اثاثوں کے حوالے سے کم مدت اور زیادہ مدت کے ترقیاتی منصوبے تیار کرنے کا بھی ذمیدار ہوگا اور ایسے کام سرانجام دے گا جیسے بیان کئے گئے ہوں۔

باب IV-

یونیورسٹی کی اتھارٹیز

۱۵۔ یونیورسٹی کی مندرجہ ذیل اتھارٹیز ہوں گی:

(i) بورڈ آف گورنرس؛

(ii) اکیڈمک کاؤنسل؛

(iii) بورڈ آف فیکلٹیز؛

(iv) بورڈ آف اسٹڈیز؛

بورڈ کی میٹنگ
Meeting of the
Board

اکیڈمک کائونسل
Academic
Council

- (v) سلیکشن بورڈ؛
(vi) اعلیٰ تعلیم اور تحقیقی بورڈ؛
(vii) فنانس اینڈ پلاننگ کمیٹی؛
(viii) ڈسپلن کمیٹی؛ اور
(ix) ایسی دوسری اتھارٹیز ، جیسا کہ بیان کیا گیا ہو۔
۱۶۔ (۱) بورڈ آف گرنرس مندرجہ ذیل پر مشتمل ہوگا:
(i) وائس چانسلر، جو چیئرمین ہوگا؛
(ii) سندھ ہائی کورٹ کا چیف جسٹس یا اس کی طرف سے نامزد کیا گیا ہائی کورٹ کا جج؛
(iii) چیئرمین، یونیورسٹی گرانٹس کمیشن، ان کی طرف سے نامزد کیا گیا کمیشن کاکل وقتی میمبر؛
(iv) ایک یا ایک سے زائد ڈینس چانسلر کی طرف سے وائس چانسلر کی سفارش پر مقرر کیئے جائیں گے؛
(v) حکومت سندھ کا سیکریٹری برائے تعلیم؛
(vi) حکومت سندھ کا سیکریٹری برائے صحت؛
(vii) بہترین میرٹ کے چار میمبرس فاؤنڈیشن کی طرف سے نامزد کیئے جائیں گے؛
(viii) مختلف نظم و ضبط اور شعبوں سے چار نامور اشخاص کو چانسلر کی طرف سے وائس چانسلر کی سفارش پر نامزد کیا جائے گا؛
(ix) ایک لیگل ایڈوائزر چانسلر کی طرف سے بورڈ کی سفارش پر نامزد کیا جائے گا؛
(x) رجسٹرار جو اس کے سیکریٹری کے طور پر کام کرے گا۔
(2) ایکس آفیشو میمبرس کے علاوہ بورڈ کے میمبر تین سالوں کی مدت کے لئے عہدہ رکھیں گے اور دوبارہ نامزدگی کے لئے اہل ہوں گے۔
۱۷۔ (۱) بورڈ یونیورسٹی کی ایگزیکٹو باڈی ہوگا اور ایکٹ کی گنجائش کے مطابق، یونیورسٹی کی جائیداد کے انتظام سمیت تمام معاملات کی عام نظرداری کرے گا۔
(2) مندرجہ بالا اختیارات کی حیثیت سے تضاد کے بغیر اور اس ایکٹ کی گنجائشوں اور قوانین کے

تحت، بورڈ کو مندرجہ ذیل اختیارات حاصل ہوں گے:

(i) یونیورسٹی کی جائیداد، فنڈز، اثاثوں اور وسائل کو رکھنا، ضابطہ رکھنا اور انتظام قبول کرنا؛

(ii) فنانس اور پلاننگ کمیٹی کے مشورے سے یونیورسٹی کے فنانس، اکاؤنٹس اور انویسٹمنٹس چلانا اور سنبھالنا اور اس مقصد کے لیئے ایسے ایجنٹس مقرر کرنا، جیسے وہ ضروری سمجھے؛

(iii) سالانہ اور نظرثانی بجٹ تخمینوں پر غور کرنا اور اس سلسلے میں فاؤنڈیشن کو مشورہ دینا، اور خرچ کے میجر ہیڈ میں سے دوسرے جانب فنڈس کو تقسیم کرنا؛

(iv) یونیورسٹی کی طرف سے منقولہ اور غیر منقولہ جائیداد کی منتقلی کرنا اور منتقلی کو قبول کرنا؛

(v) یونیورسٹی کی طرف سے ٹھیکے منظور کرنا، مکمل کروانا، تبدیل کرنا یا رد کرنا؛

(vi) یونیورسٹی کی طرف سے حاصل شدہ ساری رقوم کے اکاؤنٹس کے بہتر کھاتے رکھنا اور یونیورسٹی کے اثاثوں اور وسائل کے کھاتے رکھنا؛

(vii) یونیورسٹی کی طرف سے منتقل کی گئی جائیداد اور حاصل کی گئی گرانٹس، تحائف، عطیات، انڈومنٹس اور دوسری کنٹری بیوشنز حاصل کرنا اور انتظام کرنا؛

(viii) بیان کردہ مقاصد کے لیئے یونیورسٹی کے نیکال کے وقت رکھے گئے کسی فنڈ کا انتظام کرنا؛

(ix) طریقہ کار طے کرنا، تحویل میں دینا اور یونیورسٹی کی عام مہر کو استعمال میں لانا؛

(x) یونیورسٹی کے کام جاری رکھنے کے لیئے عمارتیں، لائبریریز، احاطے، فرنیچر،

قوانین Statutes	سامان، اوزار اور دیگر مطلوبہ چیزیں فراہم کرنا؛
	(xi) رہائش کے ہالس اور ہاسٹلس قائم کرنا اور سنبھالنا اور شاگردوں کی رہائش کے لیئے ہاسٹلس اور لاجنگس کی منظوری دینا یا لائسنس جاری کرنا؛
	(xii) تعلیمی اداروں اور کالجوں کا الحاق کرنا یا علحدہ کرنا؛
	(xiii) پروفیسر شپس، ایسوسیئیٹ پروفیسر شپس، اسسٹنٹ پروفیسر شپس، لکچرر شپس اور دیگر ٹیچنگ کی آسامیاں پیدا کرنا یا ایسی آسامیوں کو معطل یا ختم کرنا؛
	(xiv) ایسے انتظامی، تدریسی، تحقیقی یا دیگر عہدے پیدا کرنا، معطل یا ختم کرنا، جیسے ضروری ہو؛
	(xv) اساتذہ، عملداروں اور ایسے دوسرے کیڈر پر سلیکشن بورڈ کی سفارشوں پر مقرریاں کرنا، جیسے بورڈ کی طرف سے طے کیا جائے؛
	(xvi) نامور اور منفرد پروفیسر ایسی شرائط اور ضوابط کے تحت مقرر کرنا جیسے بیان کیا گیا ہو؛
	(xvii) بیان کردہ شرائط کے تحت متعلقہ شعبے کے میدان میں اعزازی ڈگریاں دینا؛
	(xviii) عملداروں، اساتذہ اور یونیورسٹی کے دوسرے لازمین کی ذمیداریاں متعین کرنا؛
	(xix) عملداروں (علاوہ وائس چانسلر کے)، اساتذہ اور دوسرے ملازمین کو بیان کردہ طریقہ کار کے تحت معطل کرنا، سزا دینا یا ملازمت سے برطرف کرنا؛
ضوابط Regulations	(xx) اس ایکٹ کی گنجائشوں کے تحت مختلف اتھارٹیز میں میمبر مقرر کرنا؛
	(xxi) چانسلر کو پیش کرانے کے لیئے

اسٹیچوٹس تجویز کرنا؛

(xxii) اکیڈمک کاؤنسل کی طرف سے تشکیل دیئے گئے ضوابط پر غیر کرنا اور نیکال کرنا، بشرطیکہ بورڈ اپنے طور پر ایک ضابطہ بنا سکتا ہے اور اکیڈمک کاؤنسل سے مشاورت کے بعد اس کو منظور کر سکتا ہے؛

(xxiii) یونیورسٹی سے متعلقہ دوسرے سارے معاملات کو چلانا، طے کرنا اور انتظام کرنا اور اس سلسلے میں دوسرے تمام اختیارات استعمال کرنا خاص طور پر جو اس ایکٹ اور اسٹیٹیوٹس میں بیان نہ کیئے گئے ہوں؛

(xxiv) اپنے کوئی بھی اختیارات اتھارٹی یا آفیسر یا کمیٹی یا ذیلی کمیٹی کو سونپنا؛ اور

(xxv) ایسے دوسرے کام سرانجام دینا جو اس کو اس ایکٹ کے تحت سونپے گئے ہوں یا جو اسٹیٹیوٹس کے تحت سونپے گئے ہوں۔

۱۸۔ (1) بورڈ سال میں کم از کم چار مرتبہ اجلاس بلائے گا۔ ان تاریخوں پر جو وائس چانسلر کی طرف سے طے کی جائیں گی؛ بشرطیکہ ایک خاص اجلاس کسی بھی وقت چانسلر کی ہدایت پر بلایا جا سکتا ہے یا بورڈ کے میمبرز کی درخواست پر جن کی تعداد چار سے کم نہ ہو، اور معاملات ضروری نوعیت کے ہوں۔

(2) خاص اجلاس کے لئے دس دن سے کم دن کا نوٹس بورڈ کے میمبرز کو نہیں دیا جائے گا، اور اجلاس کی ایجنڈا محدود کی جائے گی، ان معاملات کے لئے جس کے لئے خاص اجلاس بلایا گیا ہے۔

(3) بورڈ کے اجلاس کے لئے کورم تمام میمبرز کے ایک تہائی کے برابر ہوگا، جس کی نسبت ایک کے برابر شمار کی جائے گی۔

(4) بورڈ کے فیصلے موجود میمبرز کی اکثریت کی بنیاد پر اور ووٹنگ کے ذریعے کیئے جائیں گے اور اگر میمبر ایک جتنے تقسیم ہو جاتے ہیں تو بورڈ کے

قوانین اور ضوابط
کی ترمیم اور
منسوخ

Amendment and
repeal of statutes
and regulations

قواعد
Rules

الحاق
Affiliation

چیئرمین کو ایک کاسٹنگ ووٹ حاصل ہوگا، جو وہ استعمال کرے گا؛

۱۹۔ (۱) اکیڈمک کاؤنسل مشتمل ہوگی؛

(i) وائس چانسلر جو چیئرمین ہوگا؛

(ii) ڈینس؛

(iii) ڈائریکٹرز؛

(iv) امیڑٹس اور نامور پروفیسرز سمیت

یونیورسٹی کے پروفیسرز؛

(v) تدریسی شعبہ جات کا چیئرمین؛

(vi) پانچ نامور افراد جو عالمی سطح پر اپنے

معاشرے کی خدمت اور شعبے کی سربراہی اور

دانشورانہ حیثیت کے سبب جانے جاتے ہوں ،

چانسلر کی طرف سے وائس چانسلر کی سفارش

پر نامزد کیئے جائیں گے؛

(vii) ناظم امتحانات

(viii) لائبریرین

(ix) رجسٹرار جو سیکریٹری کے فرائض

انجام دے گا؛

(۲) نامزد گی کے ذریعے مقرر کیئے گئے میمبرز

تین سال کے عرصے تک عہدہ رکھ سکیں گے اور

دوبارہ نامزد ہونے کے لیئے اہل ہوں گے۔

(۳) اکیڈمک کاؤنسل کے اجلاس کا کورم تمام میمبرز

کے ایک تہائی کے برابر ہوگا، جس کی نسبت ایک

کے برابر شمار کی جائے گی۔

۲۰۔ (۱) اکیڈمک کاؤنسل یونیورسٹی کی اعلیٰ ترین

اکیڈمک باڈی ہوگی اور اس ایکٹ کی گنجائش اور

قوانین کے مطابق، اسے تدریس، تحقیق اور امتحانات

کے خاص معیار کے مطابق رکھنے اور چلانے اور

یونیورسٹی کی تدریسی سرگرمی کی حوصلہ افزائی

اور منظم کرنے کے اختیارات حاصل ہوں گے؛

(2) خاص طور پر اور مندرجہ بالا گنجائشوں کی عام

حیثیت سے تضاد کے علاوہ کاؤنسل کو مندرجہ ذیل

اختیارات حاصل ہوں گے

(i) بورڈ کو تدریسی معاملات میں صلاح مشورہ دینا؛

(ii) طلباء کی تدریس اور امتحانی کورسز میں داخلوں پر ضوابط رکھنا؛

(iii) بورڈ کی فیکلٹیز، تدریسی شعبوں، اداروں اور بورڈ آف اسٹڈیز کی تشکیل اور تنظیم کے لئے تجاویز دینا؛

(iv) یونیورسٹی میں تدریس اور تحقیق کی منصوبہ بندی اور ترقی کے لئے تجاویز دینا اور ان پر غور کرنا اور بنانا؛

(v) بورڈ آف فیکلٹیز اور بورڈ آف اسٹڈیز کی سفارشات پر ضوابط بنانا جس میں تدریس کے کورسز اور یونیورسٹی کے تمام امتحانات کے لئے نصاب بنانا، بشرطیکہ اگر بورڈ آف فیکلٹیز اور بورڈ آف اسٹڈیز کی سفارشات بیان کی گئی تاریخ تک وصول نہ ہوئی ہو تو کاونسل بورڈ کی منظوری سے آنے والے سال کے لیئے تدریس کے کورسز جاری رکھے گی جو پیشگی امتحانات کے لیئے بیان کیئے گئے ہیں؛

(vi) دوسری یونیورسٹیز اور امتحانی باڈیز کے امتحانات کو یونیورسٹی کے امتحانات کے برابر حیثیت دینا؛

(vii) بورڈ کو پیش کرنے کے لئے ضوابط بنانا؛

(viii) اس ایکٹ کی گنجائش کے مطابق اتھارٹیز میں میمبر مقرر کرنا؛

(ix) ایسے دوسرے کام سرانجام دینا جیسا کہ قانون میں بیان کیا گیا ہو؛

باب - V

قوانین، ضوابط اور قواعد

۲۱۔ (۱) اس ایکٹ کی گنجائش کے مطابق، چانسلر تمام یا مندرجہ ذیل کسی بھی معاملے کو چلانے کے لئے قانون بنا کر نافذ کر سکتا ہے، یعنی:

(i) یونیورسٹی کے ملازمین کی ملازمت کے شرائط

- اور ضوابط بنانا، بشمول پے اسکیل، پنشن کی تشکیل، انشورنس، گریجویٹی، پروویڈنٹ فنڈ، بینوولینٹ فنڈ اور دوسرے متعلقہ قواعد کی؛
- (ii) اساتذہ، محققین، اور عملداروں کے کانٹریکٹ پر مقرریوں کے شرائط و ضوابط؛
- (iii) فیکلٹیز، تدریسی شعبوں، اور دوسری اکیڈمک یونٹس اور ڈویژنس کا قیام؛
- (iv) اداروں کا الحاق اور علحدگی اور اسے سے متعلقہ معاملات؛
- (v) عملداروں اور اساتذہ کے اختیارات اور ذمہ داریاں متعین کرنا؛
- (vi) شرائط جن کے تحت یونیورسٹی دوسرے پبلک یا پرائیویٹ آرگنائزیشنز کے ساتھ تدریس، تحقیق اور دیگر اسکالری ایکٹوٹیز کے انتظامات میں داخل ہو سکتی ہے؛
- (vii) پروفیسرز امیرٹس اور ڈسٹنگویشڈ پروفیسرز کی مقرری کے شرائط طے کرنا؛
- (viii) اعزازی ڈگریاں دینا؛
- (ix) یونیورسٹی کے ملازمین کی صلاحیت کے تخمینے کے لیئے معیار اور ان کے خلاف انتظامی کارروائی کرنا؛
- (x) یونیورسٹی کی جائیداد کا انتظام کرنا اور سرمایہ کاری کرنا اور؛
- (xi) دوسرے تمام معاملات جو اس ایکٹ کے تحت بیان کیئے جانے ہیں یا قانون کے تحت چلائے جانے ہیں۔
- (2) قوانین کا ڈرافٹ بورڈ کی طرف سے چانسلر کی منظوری کے لئے تجویز کیا جائے گا۔
- (3) چانسلر کو منظوری کے لئے بھیجے گئے قوانین کو قبول کرنے یا اسے بورڈ کی طرف نظرثانی کے لئے واپس بھیجنے کا اختیار ہوگا۔
- (4) کوئی بھی قانون موثر نہیں ہوگا جب تک کہ چانسلر کی طرف سے منظور نہ کیا جائے۔
- پنشن، انشورنس، گریجویٹی، پروویڈنٹ فنڈ اور بینوولینٹ فنڈ Pension, insurance, gratuity, provident and benevolent fund اتھارٹیز کے میمبرز کے عہدے کی مدت کی شروعات Commencement of term of office of members of Authorities اتھارٹیز میں عبوری

آسامیوں پر بھرتی
Filling of casual
vacancies in
authorities

اتھارٹیز کی
ممبر شپس کے متعلق
تنازعہ

Disputes about
memberships of
authorities

دیگر اتھارٹیز کی
تشکیل، کام اور
اختیارات

Constitution,
Functions and
powers of other
Authorities

اتھارٹی کی طرف
سے کمیٹی کی
تقرری

Appointment of
Committee by

۲۲۔ (۱) اس ایکٹ کی گنجائشوں اور قانون کے مطابق مندرجہ ذیل تمام یا ان میں سے کچھ معاملات کے لئے ضوابط بنائے جائیں گے۔

(i) یونیورسٹی کی ڈگریز، ڈپلوماز اور سرٹیفکیٹس کے لیئے کورسز آف اسٹڈیز؛

(ii) یونیورسٹی میں شاگردوں کی داخلا؛

(iii) شرائط جن کے تحت شاگردوں کو داخلا

دی جانی ہے اور جن کے تحت وہ ڈگریز،

ڈپلوماز اور سرٹیفکیٹس ملنے کے اہل ہوں گے؛

(iv) امتحان منعقد کرنا؛

(v) فیس اور دیگر چارجز جو کہ شاگردوں

کی طرف سے یونیورسٹی کے کورسز آف

اسٹڈی میں داخلا اور امتحانات کے لیئے ادا

کرنے ہیں؛

(vi) یونیورسٹی کے شاگردوں کاچال چلن اور

نظم و ضبط؛

(vii) یونیورسٹی یا کالجوں کے شاگردوں کی

رہائش کی شرائط، بشمول رہائش کے ہالس اور

ہاسٹلس میں رہائش کی فیس کے؛

(viii) ہاسٹلس اور لاجنگس کی منظوری اور

لائسنس جاری کرنا؛

(ix) شرائط جن کے تحت ایک شخص ڈگری

حاصل کرنے کے لیئے آزادانہ تحقیق جاری رکھ

سکے گا؛

(x) فیلوشپس، اسکالرشپس، انعام، میڈلز اور

اعزاز دینا؛

(xi) وظائف دینا اور فری اور ہاف فری

اسسٹنٹ شپس دینا؛

(xii) اکیڈمک کاسٹیومس؛

(xiii) لائبریری کا استعمال؛

(xiv) ٹیچنگ ڈپارٹمینٹس اور بورڈس آف اسٹڈیز

تشکیل دینا؛

(xv) دوسرے تمام تعلیمی معاملات جو اس

the Authority فرسٹ اسٹیچوٹ First Statute	ایکٹ یا قوانین کے ذریعے یا ضوابط کے مطابق بیان کیئے جانے ہیں۔
رکاوٹیں ہٹانا Removal of difficulties	(۲) اکیڈمک کاؤنسل کی طرف سے ضوابط تیار کیئے جائیں گے اور بورڈ کو پیش کیئے جائیں گے جو ان کو منظور کر سکتا ہے یا رد کر سکتا ہے یا واپس اکیڈمک کاؤنسل کو دوبارہ غور کرنے کے لیئے بھیج سکتا ہے۔
اتھارٹیز کی کارروایاں آسامیوں کی وجہ سے غیر موثر نہیں ہوں گی Proceedings of Authorities not invalidated by vacancies کارروائی پر پابندی Bar of jurisdiction ضمانت Indemnity	(۳) اکیڈمک کاؤنسل کی طرف سے تیار کیا گیا کوئی بھی ضابطہ تب تک موثر نہیں ہوگا، جب تک بورڈ کی طرف سے منظوری نہ دی جائے۔ ۲۳۔ قوانین اور ضوابط میں اضافہ کرنے، ترمیم کرنے یا منسوخ کرنے کا طریقہ کار ترتیبوار وہ ہی ہوگا جو قوانین اور ضوابط ترتیب یا تشکیل دینے کے لیئے بیان کیا گیا ہے۔
فیکلٹیز Faculties	۲۴۔ (۱) اتھارٹیز اور یونیورسٹی کی دوسری باڈیز اس ایکٹ، اسٹیچوٹس اور ضوابط کے تحت ان کے کام کاج اور میٹنگ کے وقت اور جگہ اور متعلقہ معاملات کے لیئے قواعد تشکیل دے سکتی ہیں؛ بشرطیکہ بورڈ اتھارٹی یا باڈی کی طرف سے اس دفعہ کے تحت کسی بھی قواعد میں ترمیم کرنے یا ان کو ختم کرنے کی ہدایت کر سکتا ہے۔ بشرطیکہ مزید برآں کہ اگر ایسی اتھارٹی یا باڈی ایسی ہدایات سے مطمئن نہیں ہے تو چانسلر کو اپیل کی جا سکتی ہے، جس کا فیصلہ حتمی ہوگا۔ (2) بورڈ یونیورسٹی کے کسی معاملے کے متعلق قواعد بنا سکتا ہے، جو اس ایکٹ کے تحت خاص طور پر قواعد اور ضوابط میں بیان نہ کئے گئے ہوں۔
	باب VI- تعلیمی اداروں کا یونیورسٹی سے الحاق ۲۵۔ (۱) یونیورسٹی میں الحاق چاہنے والا تعلیمی ادارہ مطمئن کرنے کے لیئے یونیورسٹی کو درخواست

دے گا کہ:

(i) تعلیمی ادارہ حکومت کے انتظام میں یا مستقل بنیادوں پر تشکیل دی گئی گورننگ باڈی ہے؛

(ii) تعلیمی ادارے کے مالی وسائل ادارے کی مرمت اور بہتر طریقے کام جاری رکھنے کے لیئے کافی ہیں؛

(iii) تعلیمی ادارے کے پڑھانے والے اور دوسرے اسٹاف کی قوت اور تعلیمی قابلیت

فیکلٹیز کا بورڈ

The Board of
Faculties

اور ملازمت کے شرائط و ضوابط بیان کیئے گئے کورسز آف اسٹڈیز اور تعلیمی ادارے کی تربیت کے مقصد کے لیئے مطمئن کرنے لائق ہیں؛

(iv) تعلیمی ادارے کو اپنے ملازمین کے کام کاج اور نظم و ضبط کو سنبھالنے کے لیئے مناسب قواعد ہیں؛

(v) عمارت جس جگہ پر تعلیمی ادارہ قائم ہونا ہے، وہ موزوں ہے اور گنجائشیں قوانین اور قواعد کے مطابق تشکیل دی جائیں گی؛ اور

(vi) لائبریری، لیباریٹریز اور ایسی دیگر پڑھائی اور تحقیق کی خدمات وافر انداز میں فراہم کی گئی ہیں، جو ادارے میں پڑھائی اور تحقیق کے معیاروں کے لیئے ضروری ہیں۔

(۲) ایک تعلیمی ادارے کے الحاق کے حوالے سے درخواست کے نیکال کا طریقہ کار یا انکار یا الحاق ختم کرنے کا طریقہ اس طرح ہوگا، جیسے بیان کیا گیا ہو۔

(۳) بورڈ جانچ پڑتال اور اکیڈمک کاؤنسل سے مشاورت کے بعد، الحاق ختم کرنے کا نوٹیس دے گا،

ڈینس

Deans

اگر وہ مطمئن ہے کہ تعلیمی ادارہ کسی موقع پر الحاق کی ضروریات پوری کرنے میں ناکام ہوا ہے یا الحاق کی شرائط میں سے کسی ایک پر عمل کرنے

میں ناکام ہوا ہے۔

(۳) الحاق سے تب تک انکار نہیں کیا جائے گا یا ختم نہیں کیا جائے گا جب تک تعلیمی ادارے کو سننے کا موقعہ فراہم نہ کیا جائے۔

باب-VII

یونیورسٹی فنڈ

تدریسی شعبہ

Teaching
Department

۲۶۔ (۱) یونیورسٹی کا ایک فنڈ ہوگا، جس میں اس کی فیس، عطیات، ٹرسٹس، تحائف، انڈومینٹس، گرانٹس اور دوسرے وسائل سے ملی ہوئی رقم جمع کی جائے گی۔

(2) یونیورسٹی کا کیپٹل اور کرنٹ خرچ اور اس کی کمائی اور فاؤنڈیشن کی طرف سے کی گئی مدد اور کسی دوسرے وسیلے، بشمول دوسری فاؤنڈیشنز، یونیورسٹیز اور افراد کے ایسے وسیلوں سے حاصل کی گئی رقم میں سے کیا جائے گا۔

(3) کوئی بھی مدد، چندہ یا گرانٹ جو واسطہ یا بالواسطہ فوری طور پر یا جس کے نتیجے میں یونیورسٹی پر مالی ذمہ داری ہو، یا جو وقتی طور پر پروگرام سے باہر سرگرمیوں میں شامل ہو، ایسی رقم بورڈ کی پیشگی منظوری کے سواء قبول نہیں جائے گی۔

(۴) یونیورسٹی کے اکاؤنٹس اس طرح سنبھالے جائیں گے جیسے بورڈ طے کرے اور ہر سال یونیورسٹی کا مالی سال ختم ہونے سے چار ماہ پہلے ان کی آڈٹ بورڈ کی طرف سے مقرر کردہ چارٹرڈ اکاؤنٹنٹ کی طرف سے کی جائے گی۔

(5) اکاؤنٹس، آڈیٹر کی رپورٹ کے ساتھ بورڈ کی منظوری کے لئے پیش کئے جائیں گے۔

(6) آڈیٹر کی رپورٹ اس بات کی تصدیق کرے گی کہ آڈیٹر رپورٹ چارٹرڈ اکاؤنٹنٹس آف پاکستان کے ادارے کے معیار کے مطابق بنائی گئی ہے۔

باب-VIII

عام گنجائشیں

بورڈس آف اسٹڈیز
Boards of
Studies

۲۷۔ یونیورسٹی کا کوئی ملازم، ملازمت سے ریٹائر ہوگا:

(i) اس تاریخ پر جب اس کی ملازمت کو پچیس سال مکمل ہوئے ہو، اس کے بعد وہ پنشن یا ریٹائرمنٹ کے دوسرے قواعد کے لئے اہل ہوگا، جیسا اتھارٹی طے کرے۔

اعلیٰ تعلیم اور تحقیق
کا بورڈ
The Board of
Advanced
Studies and
Research

بشرطیکہ کسی بھی ملازم کو وقت سے پہلے تب تک ریٹائر نہیں کیا جائے گا جب تک اسے ہٹانے والے اقدام کی حقیقتوں سے آگاہ نہ کیا جائے، اور اس کو اس اقدام کے خلاف سبب بیان کرنے کا موزوں موقعہ نہ دیا جائے؛ یا

(ii) جہاں مندرجہ بالا شق (i) کے مطابق ہدایت نہ کی گئی ہو، ساٹھ سال کی عمر کے مکمل ہونے پر۔

(۲) علاوہ اس کے کہ کوئی عملدار، استاد یا یونیورسٹی کا کوئی دوسرا ملازم جو مستقل عہدہ رکھتا ہو، اس کا عہدہ کم نہیں کیا جائے گا یا برطرف یا لازمی طور پر سے ملازمت میں سے ریٹائر نہیں کیا جائے گا، جب تک کہ اسے اس اقدام کے خلاف سبب بتانے کا موزوں موقعہ فراہم نہ کیا جائے۔

(۳) جہاں یونیورسٹی کے کسی ملازم کو سزا کا حکم جاری کیا گیا ہو، (سوائے وائس چانسلر کے) یا اس کی ملازمت کی بیان کی گئی شرائط اور ضوابط کے مطابق کو تبدیل کیا جائے یا اس کے نقصان کی ترجمانی کی جائے، اسے جہاں حکم وائس چانسلر کی طرف سے جاری کیا گیا ہو یا کسی دوسرے عملدار یا یونیورسٹی کے استاد کی طرف سے جاری کیا گیا ہو، ایسے حکم کے خلاف بورڈ کو اپیل کرنے کا حق حاصل ہوگا، جہاں حکم بورڈ کی طرف سے جاری کیا گیا ہو، اس کو اس اتھارٹی کو حکم پر نظرثانی کرنے کے لئے درخواست کرنے کا حق حاصل ہوگا۔

سلیکشن بورڈ
The Selection
Board

(۴) نظرثانی کے لئے اپیل یا درخواست وائس چانسلر کو جمع کرائی جائے گی، جو اس کی اپنی رائے اور کیس کے ریکارڈ کے ساتھ بورڈ کے سامنے رکھے

گا۔

(۵) اپیل اور نظرثانی پر کوئی بھی حکم جاری نہیں کیا جائے گا، جب تک کہ اپیل کرنے والا یا درخواست گزار کو، جیسا معاملہ ہو، سماعت کا موقعہ فراہم نہ کیا جائے۔

۲۸۔ (۱) یونیورسٹی ملازمین کی بھلائی کے لیئے اور شرائط کے مطابق جیسا بیان کیا گیا ہو، ان کے لیئے پنشن، انشورنس، گریجوٹی، پروویڈنٹ فنڈ اور بینوولینٹ فنڈ قائم کرے گی جیسا وہ مناسب سمجھے۔
(۲) جہاں کوئی پروویڈنٹ فنڈ اس ایکٹ کے تحت قائم کیا گیا ہو، تو پروویڈنٹ فنڈز ایکٹ، 1925 کی گنجائشیں ایسے فنڈ پر لاگو ہوں گی۔

۲۹۔ جب نئی بنائی گئی اتھارٹی کا کوئی میمبر مقرر یا نامزد کیا گیا ہو، اس کی ملازمت کے شرائط جو اس ایکٹ کے تحت طے کئے گئے ہوں، اس تاریخ سے لاگو ہوں گے، جیسا کہ بیان کیا گیا ہو۔

۳۰۔ (۱) کسی اتھارٹی کے مقرر کئے گئے یا نامزد کئے گئے میمبرز میں کسی عارضی آسامی کو اس شخص یا باڈی کی طرف سے جس نے اس میمبر کو مقرر یا نامزد کیا ہو، جتنا جلد ممکن ہو سکے پر کیا جائے گا۔ اور آسامی پر مقرر کیا گیا یا نامزد کیا گیا شخص اس اتھارٹی کے بقایا مدت کے لئے میمبر ہوگا اس شخص کی جگہ پر جس کی جگہ پر وہ اتھارٹی کا میمبر بنا ہے:

بشرطیکہ جہاں اتھارٹی میں کو آسامی ہو، سوائے بورڈ کے، وہ اس سبب کی وجہ سے پر نہیں کی جائے گی کہ میمبر ایکس آفیشو تھا اور عہدہ ختم کیا گیا ہو، یا تنظیم، ادارہ یا کوئی دوسری باڈی سوائے یو

فنانس اینڈ پلاننگ
کمیٹی

The Finance and
planning
committee

نیورسٹی کے ختم کی گئی ہو یا کام کرنے سے روک دیا گیا ہو، یا کسی اور سبب کے غیر افعال ہوگئی ہو، اس اسامی کو اس طرح پر کیا جائے گا جیسا کہ چانسلر بورڈ کی سفارش پر ہدایت کرے۔

(۲) نامزد کیئے گئے میمبر کا عہدہ خالی ہو جائے گا اور وہ استعفیٰ دے یا بغیر مناسب سبب بتانے کے یا چھٹی کی درخواست دینے کے اتھارٹی کی مسلسل تین میٹنگس اٹینڈ کرنے میں ناکام ہو جائے یا اس کی نامزدگی نامزد کرنے والی اتھارٹی کی طرف سے تبدیل کی گئی ہے۔

۳۱۔ (۱) جب تک کچھ اس ایکٹ کے متضاد نہ ہو کسی اتھارٹی میں نامزد کیا گیا یا مقرر کیا گیا کوئی شخص کسی اتھارتی کا میمبر نہیں رہے گا، اگر اس ایسی حیثیت کا غلط استعمال کیا ہو جہاں اور جس کے لئے اسے نامزد یا مقرر کیا گیا ہو۔

(۲) اگر کسی شخص کے اتھارٹی کا میمبر ہونے پر کوئی سوال اٹھایا جاتا ہے تو معاملہ چانسلر، چیف جسٹس سندھ ہائی کورٹ یا ہائی کورٹ کے جج، جو بورڈ کے میمبر ہوں اور چانسلر کی نامزد کی گئی کمیٹی کی طرف بھیجا جائے گا اور کمیٹی کا فیصلہ حتمی ہوگا۔

۳۲۔ دوسری اتھارٹیز کی تشکیل، کام کاج اور اختیار جن کے لیئے خاص گنجائش نہیں یا اس ایکٹ کے تحت نامکمل گنجائش ہے، وہ ایسے ہوگی جیسے اسٹیچوٹس میں بیان کیا گیا ہو۔

۳۳۔ بورڈ، اکیڈمک کاؤنسل، کاؤنسل یا دوسری اتھارٹیز ایسی اسٹنڈنگ، اسپیشل یا ایڈوائزری کمیٹیز مقرر کر سکتی ہیں، جیسے وہ ان کی کارکردگی کو بہتر بنانے کے لیئے ضروری سمجھیں۔

الحاق کمیٹی
Affiliation
Committee

ڈسپلن کمیٹی اور اس
کے کام
Discipline
Committee and
its Functions

منسوخی
Repeal

۳۳۔ جب تک کچھ اس ایکٹ کے متضاد نہ ہو، شیڈول میں بنائے گئے اسٹیچوٹس ایسے سمجھے جائیں گے جیسے دفعہ ۲۱ کے تحت اسٹیچوٹس بنائے گئے ہیں اور تب تک نافذ رہیں گے جب تک ان میں ترمیم نہ کی جائے یا ان کو اس ایکٹ کے تحت تشکیل دیئے گئے نئے اسٹیچوٹس کے ساتھ تبدیل نہ کیا جائے۔

۳۵۔ اگر کسی اتھارٹی کی پہلی تشکیل یا دوبارہ تشکیل کے اس ایکٹ کے تحت نافذ ہونے میں کوئی رکاوٹ پیش آئے یا دوسری صورت میں اس ایکٹ کی کسی گنجائش کے عملدرآمد میں کوئی رکاوٹ پیش آئے، چانسلر ایسی رکاوٹ ہٹانے کے لیئے خاص ہدایات جاری کر سکتا ہے۔

۳۶۔ کسی اتھارٹی کا کوئی اقدام، کارروائی، قرارداد یا فیصلہ فقط کسی آسامی یا تشکیل میں کسی نقص یا اتھارٹی کے میمبر کی مقررگی اور نامزدگی میں کسی نقص کی صورت میں غیر موثر نہ ہوگا۔

۳۷۔ اس ایکٹ کے تحت کسی اچھی نیت سے کئے گئے کسی کام یا کچھ کرنے پر ارادے پر کسی عدالت کو زیر غور لانے، کارروائی کرنے یا کوئی حکم جاری کرنے کا اختیار حاصل نہیں ہوگا۔

۳۸۔ اس ایکٹ کے تحت اچھی نیت سے کئے کسی کام یا کچھ کرنے پر ارادے حکومت، یونیورسٹی یا کسی اتھارٹی یا حکومت کے ملازم یا یونیورسٹی یا کسی شخص کے خلاف کوئی مقدمہ یا قانونی کارروائی نہیں ہوگی۔

فرسٹ اسٹیچوٹس

(دیکھیں دفعہ ۳۴)

۱۔ (۱) یونیورسٹی میں مندرجہ ذیل فیکلٹیز شامل

ہونگی:

- (i) میڈیسن اور الائیڈ میڈیسن سائنسز کی فیکلٹی؛
- (ii) اسلامک سائنسز کی فیکلٹی؛
- (iii) بنیادی اور ایپلائڈ سائنسز کی فیکلٹی؛
- (iv) انجنیرنگ اور ٹیکنالاجی کی فیکلٹی؛
- (v) مینیجمنٹ سائنسز کی فیکلٹی؛
- (vi) ہومنائز اور سوشل سائنسز کی فیکلٹی؛
- (vii) ایسی دوسری فیکلٹیز جو قوانین میں بیان کی گئی ہوں۔

(۲) ادارے اور کالج جو پہلے ہی مندرجہ ذیل کے طور پر کام کر رہے ہیں، وہ یونیورسٹی کے کانسٹیٹیوٹ انسٹیٹیوٹ کے طور پر کام کریں گے:

- (i) ال ابصار پوسٹ گریجویٹ انسٹیٹیوٹ آف آفٹھلمولاجی، ال ابراہیم آئی ہاسپیٹل کیمپس، اولڈ تھانا ولیج، ملیر، کراچی؛ اور
- (ii) اینسٹیٹیوٹ آف پیرامیڈیکل ٹریننگ ان آفٹھلمولاجی، ال ابراہیم آئی ہاسپیٹل کیمپس، اولڈ تھانا ولیج، ملیر، کراچی۔

(۳) ہر فیکلٹی میں ایسے ادارے، تدریسی شعبے، سینٹرس یا دیگر تدریس یا تحقیق کے یونٹس شامل ہوں گے جیسے قوانین میں بیان کیا گیا ہو۔

۲۔ (۱) ہر فیکلٹی کا ایک بورڈ ہوگا جو مشتمل ہوگا:

- (i) ڈین؛
 - (ii) پروفیسرز، ڈائریکٹرز اور فیکلٹی میں شامل تدریسی شعبے کا چیئرمین؛ اور
 - (iii) تین اساتذہ کو وائس چانسلر کی طرف سے ان کے مضامین میں خاص مہارت کی بنیاد پر نامزد کیا جائے گا، جو فیکلٹی کے حوالے نہیں ہوں گے۔
- (۲) ذیلی شق (iii) میں بیان کئے گئے میمبرز تین سالوں تک عہدہ رکھیں گے۔
- (۳) فیکلٹی کے بورڈ کے اجلاس کا کورم اس کے کل میمبرز کے نصف کے برابر ہوگا، جس کی نسبت

ایک کے برابر شمار ہوگی۔
(۴) ہر فیکلٹی کا بورڈ اکیڈمک کاؤنسل کے عام ضابطے میں ہوگا اور بورڈ کو اختیارات حاصل ہوں گے:

(i) فیکلٹی کو سونپے گئے مضامین کی تدریس اور تحقیق کے متعلق مربوط کرنا؛

(ii) فیکلٹی میں شامل بورڈ آف اسٹڈیز کی طرف سے تجویز کردہ کورسز اور نصاب کی چھان بین کرنا اور ان کو اپنے مشاہدات کے ساتھ اکیڈمک کاؤنسل کی طرف بھیجنا؛

(iii) فیکلٹی میں شامل بورڈ آف اسٹڈیز کی سفارشات کی چھان بین کرنا، پیپر سیٹرز اور ممتحن کی مقررۃ کے، سوائے ریسرچ اور ڈگری ممتحن کے، جن کی جانچ پڑتال وائس چانسلر کرے گا؛

(iv) فیکلٹی سے متعلقہ کسی دیگر تعلیمی معاملے پر غور کرنا اور اس کے حوالے سے اکیڈمک کاؤنسل کو رپورٹ کرنا؛ اور

(v) ایسے دوسرے کام سرانجام دینا جیسا کہ بیان کیا گیا ہو۔

۳۔ (۱) ہر فیکلٹی کا ڈین ہوگا جو بورڈ آف فیکلٹی کا چیئرمین اور کنوینر ہوگا۔

(۲) ہر فیکلٹی کا ڈین چانسلر کی طرف سے وائس چانسلر کی سفارش پر فیکلٹی میں سے سینیئر تین پروفیسرز میں سے تین سال کی مدت کے نامزد کیا جائے گا اور دوسری مدت کے لیئے بھی اہل ہوگا۔

(3) ڈین فیکلٹی میں آنے والے کورسز کی ڈگریز میں، سوائے اعزازی ڈگریز کی داخلہ کے لئے امیدوار پیش کرے گا۔

(4) ڈین ایسے دوسرے اختیارات استعمال کرے گا اور ایسی دوسری ذمہ داریاں سرانجام دے گا، جیسا کہ بیان کیا گیا ہو۔

۴۔ (۱) ہر مضمون یا متعلقہ مضامین کے گروپ کے لئے ایک تدریسی شعبہ ہوگا، جسے منظور کیا گیا ہوا

اور ہر تدریسی شعبے کا ایک چیئرمین سرپرست ہوگا۔
(۲) تدریسی شعبے کا چیئرمین بورڈ کی طرف سے
وائس چانسلر کی سفارص پر تین سب سے سینئر
پروفیسروں میں سے مقرر کیا جائے گا اور شعبے
کے تین سب سے سینئر ایسوسی ایٹ پروفیسر تین سال
کے لیئے مقرر کیئے جائیں گے:

بشرطیک جہاں شعبے میں کوئی پروفیسر یا ایسوسی
ایٹ پروفیسر نہیں ہے تو، وہ فیکلٹی کے ڈین کی
طرف سے ڈپارٹمنٹ کے سب سے سینئر استاد کی مدد
سے سنبھالا جائے گا۔

(۳) شعبے کا چیئرمین ڈپارٹمنٹ کے کام کا منصوبہ
بنائے گا، انتظام کرے گا اور نظرداری کرے گا اور
ڈپارٹمنٹ کے کام کے لیئے فیکلٹی کے ڈین کو جوابدہ
ہوگا۔

۵۔ (۱) ہر مضمون یا مضامین کے لیئے ایک الگ
بورڈ آف اسٹڈیز ہوگا، جیسا کہ ضوابط میں بیان کیا
گیا ہو۔

(۲) ہر بورڈ آف اسٹڈیز مشتمل ہوگا:

(i) ڈپارٹمنٹ کا چیئرمین جو اس کے چیئرمین اور
کنوینر کے طور پر کام کرے گا؛
(ii) ڈپارٹمنٹ یا ادارے کے تمام پروفیسرز اور
ایسوسی ایٹ پروفیسرز؛

(iii) یونیورسٹی کے اساتذہ کے علاوہ تین اساتذہ
فیکلٹی بورڈ کی طرف سے نامزد کیئے جائیں گے،
تعداد فیکلٹی بورڈ کی طرف سے بورڈ کی ضروریات
کی مناسبت سے طے کی جائے گی؛ اور

(iv) تین ماہر، علاوہ یونیورسٹی کے اساتذہ کے،
وائس چانسلر کی طرف سے مقرر کیئے جائیں گے۔

(۳) سوائے ایکس آفیشو میمبرز کے بورڈ آف اسٹڈیز
کے میمبرز کے آفس کی مدت تین سال ہوگی۔

(۴) بورڈ آف اسٹڈیز کے اجلاس کا کورم میمبرز کی
کل تعداد کے نصف ہوگا، جس کی نسبت ایک کے
برابر شمار ہوگی۔

- (۵) بورڈ آف اسٹڈیز کے مندرجہ ذیل کام ہوں گے:
- (i) اتھارٹیز کو متعلقہ مضمون یا مضامین میں تدریس، تحقیق اور امتحانات سے متعلقہ تمام معاملات کے متعلقہ صلاح مشورہ دینا؛
- (ii) مضمون یا متعلقہ مضامین میں تمام ڈگریز ڈپلومہ اور سرٹیفکیٹ کورسز کے کورس اور نصاب تجویز کرنا؛
- (iii) مضمون یا متعلقہ مضامین میں پیپر سیٹرز اور ممتحن کے ناموں کا پینل تجویز کرنا؛ اور
- (iv) دوسرے ایسے کام سرانجام دینا جیسا کہ ضوابط میں بیان کیا گیا ہو۔
- ۶۔ (۱) ایک اعلیٰ تعلیم اور تحقیق کا بورڈ ہوگا جو مشتمل ہوگا:
- (i) وائس چانسلر، جو چیئرمین ہوگا؛
- (ii) ڈینس؛
- (iii) تین یونیورسٹی کے پروفیسرز سوائے ڈینس کے، بورڈ کی طرف سے نامزد کیئے جائیں گے؛
- (iv) تین نامور عالم اس فیلڈ میں جس کی اعلیٰ تعلیم اور تحقیق کے بورڈ میں نمائندگی نہ ہو ان کو وائس چانسلر کی طرف سے اکیڈمک کاؤنسل کی سفارش پر نامزد کیا جائے گا؛
- (۲) ایکس افیشو میمبرز کے علاوہ اعلیٰ تعلیم اور تحقیق بورڈ کے میمبرز کی آفیس کی مدت تین سال ہوگی؛
- (۳) اعلیٰ تعلیم اور تحقیق بورڈ کے اجلاس کا کورم کل میمبرز کی تعداد کا نصف برابر ہوگا، جس کی نسبت ایک کے برابر ہوگی۔
- (۴) اعلیٰ تعلیم اور تحقیق بورڈ کے کام مندرجہ ذیل ہوں گے:
- (i) یونیورسٹی میں اعلیٰ تعلیم اور تحقیق کی حوصلہ افزائی کرنا اور متعلقہ تمام معاملات پر اتھارٹیز کو صلاح مشورہ دینا؛
- (ii) یونیورسٹی میں تحقیق کی ڈگری دینے پر غور

- کرنا اور اتھارٹیز کو رپورٹ کرنا؛
- (iii) تحقیقی تعلیمات کے لیئے سپروائیزرس مقرر کرنا؛
- (iv) تحقیقی ڈگری دینے کے لیئے ضوابط تجویز کرنا؛ اور
- (v) تحقیقی ڈگریز کے لیئے ممتحن کے ناموں کی سفارش کرنا۔
- ۷۔ (۱) ایک سلیکشن بورڈ ہوگا، جو مندرجہ ذیل پر مشتمل ہوگا:
- (i) وائس چانسلر جو چیئرمین ہوگا؛
- (ii) بورڈ کا ایک میمبر اور دو نامور شخصیات بورڈ کی طرف سے نامزد کی جائیں گی؛ بشرطیکہ ان میں سے کوئی بھی یونیورسٹی کا ملازم نہیں ہوگا۔
- (iii) متعلقہ فیکلٹی کا ڈین؛
- (iv) متعلقہ تدریسی شعبے کا چیئرمین؛ اور
- (v) فاؤنڈیشن کی طرف سے نامزد کیا گیا ایک شخص۔
- (۲) ایکس آفیشو میمبرز کے سوا سلیکشن بورڈ کے میمبرز کی آفس کی مدت تین سال ہوگی۔
- (۳) سلیکشن بورڈ کا کورم پانچ میمبرز پر مشتمل ہوگا۔
- (۴) سلیکشن بورڈ کا کوئی بھی میمبر جو جس آسامی پر مقرری کے لئے امیدوار ہے، وہ سلیکشن بورڈ کی کاروائی میں حصہ نہیں لے سکے گا۔
- (۵) پروفیسرز اور ایسوسی ایٹ پروفیسرز کے عہدوں پر امیدوار کے انتخاب میں، سلیکشن بورڈ تین ماہرین کو مقرر کرے گا یا ان سے مشاورت کرے گا اور منتخب کرنے میں، متعلقہ مضمون میں دو ماہرین وائس چانسلر کی طرف سے نامزد کئے جائیں گے۔ سلیکشن بورڈ کی سفارش پر بورڈ کی طرف سے منظور کئے گئے ہر مضمون کے ماہرین کی فہرست پر وقتاً فوقتاً نظرثانی کی جائے گی۔
- (۶) سلیکشن بورڈ کے کام مندرجہ ذیل ہوں گے:
- (i) سلیکشن بورڈ اشتہار کے نتیجے میں ساری تدریسی

اور دوسری آسامیوں پر وصول ہونے والی درخواستوں پر غور کرے گا اور ایسی آسامیوں پر موزوں امیدواروں کے نام مقرری کے لیئے بورڈ کو تجویز کرے گا۔

(ii) سلیکشن بورڈ موزوں کیس میں سبب ریکارڈ کرنے کے لیئے بورڈ کی اعلیٰ شروعاتی تنخواہ کی گرانٹ کی سفارش کر سکتا ہے۔

(iii) سلیکشن بورڈ اعلیٰ تعلیم یافتہ شخص کو یونیورسٹی میں عہدے پر مقرری کے لیئے شرائط اور ضوابط کے مطابق بورڈ کو سفارش کر سکتا ہے ، جیسا کہ بیان کیا گیا ہو۔

(iv) سلیکشن بورڈ یونیورسٹی کے تمام عملداروں کی ترقیوں کے تمام کیس زیر غور لائے گا اور موزوں امیدوار لائے گا اور موزوں امیدواروں کے ایسی ترقیوں کے لیئے نام بورڈ کو بھیجے گا۔

(v) سلیکشن بورڈ اور بورڈ کی رائے میں اختلاف رائے کا مسئلہ حل نہ ہونے پر، معاملہ چانسلر کی طرف بھیجا جائے گا، جس کا فیصلہ حتمی ہوگا۔

۸۔ (۱) ایک فنانس اور پلاننگ کمیٹی ہوگی جو مندرجہ ذیل پر مشتمل ہوگی:

- (i) وائس چانسلر ، جو چیئرمین ہوگا؛
- (ii) فائونڈیشن کے نامزد کئے گئے دو افراد؛
- (iii) بورڈ کی طرف سے نامزد کیا گیا ایک فرد؛
- (iv) فنانس اور پلاننگ کے میدان میں ماہر تین افراد چانسلر کی طرف سے نامزد کئے جائیں گے؛
- (v) ایک ڈین چانسلر کی طرف سے وائس چانسلر کی سفارش پر نامزد کیا جائے گا؛ اور
- (vi) ڈائریکٹر فنانس جو اس کے سیکریٹری کے طور پر کام کرے گا۔

(۲) فنانس اور پلاننگ کمیٹی کے اجلاس کا کورم چار میمبرز پر مشتمل ہوگا؛

(۳) فنانس اور پلاننگ کمیٹی کے کام مندرجہ ذیل ہوں گے:

- (i) سالانہ اکائونٹ اسٹیٹمنٹ پر غور کرنا اور سالانہ اور نظر ثانی کئے گئے بجٹ پر غور کرنا اور بورڈ اس سلسلے میں صلاح مشورہ دینا؛
- (ii) یونیورسٹی کی مالی حیثیت کا سلسلہ وار جائزہ لینا؛
- (iii) بورڈ کی پلاننگ ڈیولپمنٹ ، فنانس انویسٹمنٹ اور یونیورسٹی کے اکاؤنٹس سے متعلقہ تمام معاملات پر صلاح مشورہ دینا؛
- (iv) کم مدت اور زیادہ مدت والے ترقیاتی منصوبے تیار کرنا؛
- (v) ریسورس ڈیولپمنٹ منصوبے تیار کرنا؛ اور
- (vi) ایسے دوسرے کام سرانجام دینا، جو قانون میں بیان کئے گئے ہوں۔
- ۹۔ (۱) ایک الحاق دینے والی کمیٹی ہوگی جو مندرجہ ذیل پر مشتمل ہوگی:
- (i) وائس چانسلر، جو چیئرمین ہوگا؛
- (ii) بورڈ کا ایک میمبر جو بورڈ کی طرف سے نامزد کیا جائے گا؛
- (iii) دو پروفیسر اکیڈمک کاؤنسل کی طرف سے نامزد کئے جائیں گے؛
- (۲) ایکس آفیشو میمبرز کے سوا کمیٹی کے میمبرز کی آفس کی مدت دو سال ہوگی؛
- (۳) ایفیلشن کمیٹی ماہرین مقرر کرے گی، جو تین سے زیادہ نہ ہوں گے۔
- (۴) ایفیلشن کمیٹی کے اجلاس یا جانچ پڑتال کا کورم تین میمبر ہوں گے۔
- (۵) یونیورسٹی کا ایک عملدار وائس چانسلر کی طرف سے کمیٹی کا سکرپٹری مقرر کیا جائے گا۔
- ۱۰۔ ڈسپلن کمیٹی مندرجہ ذیل پر مشتمل ہوگی:
- (i) وائس چانسلر یا اس کا نامزد کیا گیا؛
- (ii) دو پروفیسرز اکیڈمک کاؤنسل کی طرف سے نامزد کیئے جائیں گے؛
- (iii) ایک میمبر فائونڈیشن کی طرف سے نامزد

کیا جائے گا؛ اور
(iv) شاگردوں کے معاملات کا ایک استاد
یا آفیسر انچارج کسی بھی نام سے ہو جو
میمبر سیکریٹری کے طور پر کام کرے
گا۔

(۲) ایکس آفیشو میمبران کے علاوہ ڈسپلن کمیٹی کے
میمبران کے آفیس کی مدت دو سال ہوگی؛
(۳) ڈسپلن کمیٹی کی میٹنگ کا کورم تین میمبر ہوگا۔
(۴) ڈسپلن کمیٹی کے کام مندرجہ ذیل ہوں گے:
(i) اکیڈمک کاؤنسل کو یونیورسٹی کے شاگردوں کے
چال چلن، نظم و ضبط اور بداخلاقی کے کیسوں سے
نمٹنے کے لیئے ضوابط تجویز کرنا؛ اور
(ii) ایسے دوسرے کام سرانجام دینا جو اس کو قوانین
اور ضوابط کے تحت سونپے گئے ہوں۔
۳۹۔ اسری یونیورسٹی آرڈیننس، ۱۹۹۷ کو منسوخ کیا
جاتا ہے۔

نوٹ: ایکٹ کا مذکورہ ترجمہ عام افراد کی واقفیت کے
لیئے ہے، جو کورٹ میں استعمال نہیں کیا جا سکتا۔